سندھ آرڈیننس نمبرI مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1995

سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۵

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ORDIANNCE, 1995

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXIV کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم

Amendment of section 12 of West Pakistan Act No.XXXIV of 1964

سندھ آرڈیننس نمبر I مجریہ ۱۹۹۵

SINDH ORDINANCE NO.I OF 1995

سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۵

THE SINDH FINANCE (AMENDMENT) ORDIANNCE, 1995

[۱۹ فروری ۱۹۹۵]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ فنانس (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا اور ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۴ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XXXIV کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم
Amendment of section 12 of West

۲۔ سندھ فنانس ایکٹ، ۱۹۶۴ کی دفعہ ۱۲ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "اٹھارہ پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل بنایا جائے گا؛

Pakistan Act No.XXXIV of 1964

(ii) ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے، بشمول شرطیہ بیان کے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔